اللهم ارحم امة محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پند نامہ عقیدہ واصفی مسمّی بہ
باہتمام سید جمال الدین مطبوع گردید
المطبع مظہر العجائب مدراس سنہ ۱۲۸۰
URDU PRINTED BOOKS

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ وصحبہ اجمعین سن ای برادر بزرگون نے کہا ہی سخن شنیدن بیخ دولت یعنے مخلص ناصح کی بات ماننی دولت کی جڑ ہی۔ سالہا کے تجربے کی چند مفید باتین اس رسالے مین لکھا ہون اسکی دو فصلین ہین۔

پہلی فصل مین دین کی باتین ہین

سخن ۱ ۔ حق تعالی کی عبادت مین قصور مت کر کہ وہ خالق و رازق اور کار ساز ہی جب تو اس کا بندہ بدل ہوگا وہ بھی تیرا ہو جاویگا من کان اللہ کان اللہ لہ حضرت کی حدیث ہی سخن ۲ ۔ اہم عبادات نماز ہی جو کفر و اسلام مین فرق بتلاتی ہی اور توحید کے بعد اول اس سے سوال ہوگا۔ نمازی بندے حق تعالی کے پیارے ہین سخن ۳ روزہ رمضان نفس سرکش کے توڑنے کو فرض ہوا اس مشقت کی عبادت مین سیکڑون فوایدہین۔ روزہ فرض کے بعد ستہ شوال و سنت روزے جیسا دہم محرم کا روزہ رکھا کر سخن ۴ ادا

زکوۃ ہی اس کے لئے جو صاحب نصاب ہو زکوۃ کے مال مین برکت ہوتی ہی اور وہ
ضایع نہین ہوتا جو لوگ زکوۃ دینے مین دل چھوٹا کرتے ہین نادان ہین اور
روز قیامت مین مال دارون بخیل کو روپے سونے کی سلاخون سے انکے تن کو
جلا کر عذاب دینگے سخن ۵ حج کعبہ شریفہ اور زیارت مدینہ منورہ ہی ایسے
کے لئے جو راہ کا خرچ رکھتا ہو۔ طواف بیت اللہ اور زیارت قبر رسول اللہ
کو اعظم سعادات دارین سمجھے سخن ۶ سیکھنا فقہ اور علم دین کا ہی تفسیر قرآن کی
اور ترجمہ احادیث کا پڑھ کر عالم باعمل ہو جا۔ جو کوئی چہل حدیث رسول کریم کی
حفظ کرے حق تعالی کے پاس اولیاء اللہ مین محسوب ہوگا سخن ۷ تلاوت
قرآن اور قراءت دلایل الخیرات بلا ناغہ کیا کر کہ کلام اللہ کا پڑھنا اور درود کا
ذکر دل سیاہ کو روشن کریگا اور آخرت کی محبت اور نفرت دنیا سے آدمی کے
دل مین پیدا ہوگی سخن ۸ رسول کریم کی پیروی کو از جملہ فرائض سمجھ اور صدق
دل سے آپ کا طریق اختیار کر سنن ہدی کے بعد سنن زوائد پر جو حضرت کی
مبارک عادات ہین عمل کر کہ قرب درگاہ رسول اس سے حاصل ہوگا۔
اور جیسا سنت جماعت والا کہلاتا ہی سنت رسول کریم کے برخلاف کوئی کام
نکر یہ کہ ساری کفر کی رسمین بدعتین موجب خسارت دارین ہین سخن ۹ سید عالم
کی تعظیم ایسی کر جس سے خدائے تعالی خوش ہو جاوے۔ ایسی تعظیم اتباع سنت
رسول اللہ سے ہوگی۔ و فدوی محمود کا ہی بجھ کو کفار کے رسوم سے کیا علاقہ

اسپنے تین اہل قبور سے ہی کر کے تصور کر۔ حضرت کا حکم یہی ہی سخن ۲ باغ و
بوستان اور عمارات عالی شان اور گھوڑے جوڑے اور انواع متاع وزیورات
کا شوق مت رکھہ کہ یہ سب تشویش اور حسرت کا موجب ہووینگے۔ مگر بقدر
ضرورت روا ہی موت الاغنیاء حسرۃ وموت الفقراء راحۃ فرمائے
ہین سخن ۳ خاطر جمعی اور حفظ نفس کے لئے نکاح کر۔ ایسی شریفہ عورت کو ڈہونڈہ
جو صالحہ ہو اور اسکے بزرگون کا طریق نیک ہووے اس باب مین مال وزر
کی طمع مت کر سخن ۴ جب بیاہ کر کے صاحب اولاد تو ہوا انکی تربیت کا خیال
رکھہ۔ لڑکے اور لڑکی کو عقاید اسلام اور ضروری مسائل سکھلا۔ سارا قرآن
پڑہا کر اخلاق نیک سے ان کو سکھلا اور برے لوگون کی صحبت سے ان کو
بچا۔ اور نوجوان لڑکے کو بے قید آوارہ ہونے نہ دے اور اولاد کے
نکاح اور شادی مین بڑی کوشش کر۔ اور خوب تحقیق کر کے عمر کی مناسبت
دیکھہ کر یہہ کار خیر کر۔ اور بغیر مشورت احباب کے اس کام مین جرأت مت کر پشیمان
ہوگا۔ اور پردیسی سے اگر اپنی لڑکی منسوب کیا ہی تو چھہ مہینے یا ایک سال تک
توقف کر تا اس کے اطوار اور اوضاع معلوم ہووین ہرگز تعجیل نکرنا سخن ۵
جو لوگ دغا باز ہین اُن سے قرابت مت کر مثلاً سپید بال کو جو کوئی جوان
لڑکی سے نکاح کرنے کو خضاب سے سیاہ کرے دغا باز ہی ایسے کو حضرت عمرؓ نے
وقت مین تعزیر دیتے تھے سخن ۶ جب تو ایک عورت کو نکاح کیا اسی پر

بس کر جب تک وہ جیتی ہی دوسرا بیاہ مت کر کہ سہنے ایک بلا بس ہی۔ اگر اپنی قوت یا فراغت پر مغرور ہو کر حرص کریگا آخر پشیمان ہوگا برے تجربے کی بات ہی اسکا خلاف مت کر سخن ۷ جب عورت نیک بخت ملی تو اسکی زندگی کو غنیمت سمجھ اور اس کو کسی طرح سے ایذا مت دے زناکاری اور عشق حرام سے حذر کر جب تیری عورت بُری ہی تو اسکے ستم پر صبر کر۔ صبر کی خوبی قرآن مین ہی حتی المقدور عورت کو طلاق مت دے۔ جب عورت تجھ سے بالکل ناراض ہی اور ناسزہ ہو گئی تو تو اس کا نام نہ لے اور اسکی سنگت سے حذر کر۔ سخن ۸ گذران اور کھانے پینے مین احتیاط کر اپنی آمد کے موافق خرچ رکھ۔ نہ مسرف ہو جا نہ بخیل بلکہ طریق وسط اختیار کرین سخن ۹ لال پیلا لباس زرق برق کی پوشاک مردون کو لایق نہین۔ عورت اسکی حقدار ہی اور لڑکون کو روپہری سہنیری زیور پہنے نہ دے سخن ۱۰ کسی کے گھر کا مخفی احوال تو سنا ہی تو اسکو ظاہر مت کر۔ غماز ہوگا اور اس سے فتنے کا بھی خوف ہی سخن ۱۱ بدستور سرکاری راز کسی کو ظاہر مت کر نمک حرام کہلاویگا۔ اور اپنے آغا کی نوکری مین دیانت دار رہ اور اس کا احسان سمجھ کہ تجھ سے خدمت لیتا ہی سخن ۱۲ کسی سے وعدہ مت کر اگر کیا ہی تو وعدے کا خلاف مت کر کہ وعدہ خلافی بے دینی ہی سخن ۱۳ والدین کی خدمت دل سے کر۔ کہ ان کا حق تیری گردن پر ہی دے تجھکو پرورش کیا اب انکے احسان کا

بدلہ اُن سے کر۔ انکی تعظیم سب طرح سے بجالا اور اُن کو برا مت بول ۔
خاکساری اور تواضع انکے اسگے اختیار کر حیات مین ان کو نان ونفقہ دے
اگر مر گئے ہین تو انکے قبور کی زیارت اور ان کے لئے کچھ خیرات کیا کر۔
سخن ۱۴ تو اگر ماں باپ کو ستاویگا تیری اولاد تجھے ستاویگی دنیا دارالمکافات
ہی اس باب مین ہرگز شک نکر۔ سخن ۱۵ اپنی جورو بیٹی کو بیگانے گھر
مت بھیج - اور اہل قرابت کے یہان جانے کی رخصت عندالضرورت دے
سخن ۱۶ جب تیری عورت پر قوم کی ہی۔ اور میکے کی اسکو تری رغبت
ہی تو اسکو روک دے کہ مان کا گھر اس کی بگاڑ کا سبب ہوگا سخن ۱۷
جب امت رسول اللہ کے لوگ باہم لڑے ہین۔ تو ان مین صلح کروا دے
بدستور زن و مرد مین اگر بگاڑ ہی تو صلح کروا دے بڑا اجر ہوگا سخن ۱۸
لڑکے کے لئے معلم یا مدرسہ تجویز کر۔ اور لڑکی کے واسطے ایک معلمہ صالحہ شریفہ
نوکر رکھ - بازاری عورتون کی صحبت سے اپنی اولاد کو بچا سخن ۱۹ لڑکے
اور لڑکی کو نماز پڑھنے پر قایم کر۔ اور بیجا لاڈ نہ دے - کہ لاڈ کا نتیجہ بد ہی۔

خبردار ہوشیار رہ ضرب الصبیان کالماء فی البستان بزرگون کا
قول ہی سخن ۲۰ کم عمر لڑکون کو تکلف کی پوشاک پہننے اور بہت لذیذ غذا
نہ دے کہ یہہ بات ابتری کا باعث ہوگی اگر وروشی لاحق ہو تو اسکی سر براہی
دشوار ہوگی سخن ۲۱ پڑھنا لکھنا اور علم حساب لڑکے کو سکھلا - اور لڑکی کو لکھنے

سے اور یوسف زلیخا وغیرہ قصوں کے سننے سے منع کر **سخن ۲۲** اپنی اولاد کو تماشا بینی سے منع کر۔ بدستور کھیل اور اقسام کی بازی اور مرغ بازی اور کبوتر بازی سے منع کر۔ کہ یہ کام شرفا کے درجے کے لایق نہین ہین۔ **سخن ۲۳** جوان لڑکے کو اوباشوں مین جانے نہ دے کہ وہ بھی چند روز مین آوارہ ہو جاویگا **سخن ۲۴** جب لڑکا جوان ہو کسی غریب شریف کی لڑکی سے اس کا بیاہ کر دے اور محال طلبی مین اسکی عمر کو ضایع مت کر۔ تونگر کی لڑکی اور مال روپیہ پلنگ سنہری چوکی کی خواہش مت رکھ **سخن ۲۵** بیگانی عورت پر بد نظری مت کر۔ تیری آبرو ریزی کا موجب ہوگی۔ اور کسی کے مال مین خیانت مت کر۔ **سخن ۲۶** اپنے پڑوسی کی جوان عورت کو اپنی ماں بہن سمجھ۔ اگر اس کا خاوند پردیس گیا ہی تو اس عورت کی خیریت دور سے پوچھ اور اسکے نزدیک مت جا حضرت کا حکم یہی ہی **سخن ۲۷** اپنے محسن کا احسان مت بھول اور اس سے بے وفائی مت کر **سخن ۲۸** دوست اور دشمن سے بھی حتی المقدور نیکی کر۔ نیکی کا اجر تجھکو آخرت مین ملیگا **سخن ۲۹** صفت حلم اور تحمل اور صبر اختیار کر۔ اور غصے سے حذر کر **سخن ۳۰** کسی نوکر کی یا مومن کی خطا بخش دے کہ عفو کرنے والے اللہ کے پیارے ہین ان اللہ یحب المحسنین فرمایا ہی **سخن ۳۱** بیماری مین جاہل طبیب کی دوا مت کھا۔ نیم حکیم خطر جان مشہور ہی۔

سخن ۳۲ رکھتی ہی تو علم طب سے کچھ بہرہ حاصل کر۔ اس علم کو خیر العلوم فرماتے ہین

مومنین کی ضیافت کیا کر اور فقرا اور مساکین کو کھانا کھلا۔ اور بزرگون کی نیاز مین

سخن ۳۳ مسافرون غریبون کو فراموش مت کر۔ خصوصاً ایسے غربا جو تیرے پڑوسی ہین۔ سخن

جشن مولود شریف اور حضرت غوث کی نیاز صدق دل سے کیا کر حق تعالی تیرے

مال و عمر مین برکت دیگا سخن ۳۴ محفل نشا دینے رقص کی مجلس مین مت جا کہ

العین النظر حضرت کی حدیث ہی اگر کسی تونگر تیرے آدمی کی دعوت ہی تو کچھ عذر

کرکے رہ جا سخن ۳۵ کسی سے کچھ مانگ مت بار خاطر ہوگا۔ اگر کوئی نیک مرد کچھ دیا

بے مانگے تو اسکو قبول کر اور ہدیہ کسی کا رد مت کر سخن ۳۶ کسی کی ہجو اور مذمت

مت کر۔ خلوت و جلوت مین ہر ایک مومن کا ذکر اگرچہ تیرا دشمن بھی ہو نیکی سے کر

کسی مومن کی تکفیر اور تنفیر یا تحقیر سے حذر کر سخن ۳۷ جو لوگ مر گئے ہین انکا ذکر خیر سے

کر۔ اور کسی عالم کو گالی نہ دے ایاك ان تسب حکیما حضرت کی حدیث ہی سخن ۳۸

اپنے تئین دوسرے سے بہتر مت سمجھ غرور اور نفسانیت و خودپسندی سے حذر کر سخن ۳۹۔

کوئی دوست مخلص تیرا کچھ عیب خلوت مین ظاہر کرے تو تو اسکا احسان مان اور اس سے

دل مین کینہ مت رکھ المؤمن مراۃ المؤمن حضرت کی حدیث ہی سخن ۴۰ امراے اسلام

کی خوبی سلامتی کے لئے ہمیشہ دعا مانگا کر اور حتی المقدور انکو تکلیف نہ دے سخن ۴۱

جب ایک مشکل درپیش ہوی تو افوض امری الی اللہ اور درود پڑھا کر۔ حق تعالی

تمت اس مشکل کو آسان کریگا۔ والسلام تمت